36762-زرکون لگا ہوا سونا خالص سونے کے ریٹ پر خریدنے کا حکم

سوال

ہم زرکون کا پتھر لگا ہوا سونا سونے کے ریٹ پر فروخت کرتے ہیں یہ علم میں رہے کہ یہ چیز خریدار کے سامنے اور ظاہر ہے، اور وہ اسے جانتا بھی ہے، تو اس طرح فروخت کرنے کا حکم کیا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

زرکون کے نگینے لگے ہوئے سونے کے
زیورات کو سونے کے ریٹ پر فروخت کرنے میں کچھ تفصیل ہے :

اگر تو اسے چاندی یا کاغذ کے نوٹ کے
ساتھ فروخت کیا جاتا تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ خریدار کے سامنے عیاں ہے،
اور وہ اسے جانتا ہے جیسا کہ آپ نے بیان بھی کیا ہے.

اور اگر اس کی قیمت میں سونا ہی لیا
جائے تو پھر اس سے ان نگینوں کو علیحدہ کرنا ضروری ہے تا کہ اس میں سونے کی مقدار
کو معلوم کیا جا سکے، اور سونے کے ساتھ سونا برابر ہونا ثابت ہو جائے، اس کی دلیل
فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ کی وہ حدیث ہے جس میں سونے کا ہار فروخت کرنے کا
ذکر ملتا ہے :

وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ہار لایا گیا جس میں نگینے لگے ہوئے تھے اور سونا بھی
تھا اور یہ غنیمت کے مال میں سے تھا جو فروخت ہو رہا تھا تو رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہار کا سونا علیحدہ کرنے کا حکم دیا تو اسے الگ کر دیا گیا پھر رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سونے سونے کے ساتھ برابر وزن میں
فروخت ہوگا"

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں :

"اسے علیحدہ کرنے سے پہلے فروخت نہ
کیا جائے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1591).

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں
کہتے ہیں :

اس حدیث میں ہے کہ :

سونا دوسرے سونے کے ساتھ اس وقت تک
فروخت کرنا جائز نہیں جب تک وہ نگینہ وغیرہ سے علیحدہ نہ کرلیا جائے، توسونا سونے
کے ساتھ برابروزن میں اورباقی دوسری چيزنگینے وغیرہ جس چيز کے ساتھ چاہے فروخت
کرلے، اوراسی طرح چاندی بھی چاندی کے ساتھ فروخت ہوگی ... اورچاہے سونے کی مقدار
قلیل ہویا کثیر اس کی صورت برابر ہے ....

عمر بن خطاب اورانکے بیٹے عبداللہ
بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما اورسلف کی ایک جماعت سے یہی منقول ہے، اورامام شافعی
اورامام احمد رحمہا اللہ کا یہی مسلک ہے " انتہی مختصرا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
درج ذیل سوال کیا گیا :

زرکوں کے نگینوں کے ساتھ جڑے ہوئے
سونے کو اتنے وزن کے سونے کے ساتھ فروخت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" یہ معاملہ حرام ہے، کیونکہ یہ سود
پر مشتمل ہے، اس لیے کہ اس میں سونا زيادہ ہے، وہ اس طرح کہ نگینے کے مقابلہ میں
بھی سونا بنایا جا رہا ہے، جوکہ فضالہ بن عبید والی حدیث میں بیان کردہ ہار کے
مشابہ ہے، کہ انہوں نے نگینہ جڑے ہوئے ہار کو بارہ دینار میں خرید، توجب ان کو
علیحدہ کیا تو اس میں سونا زیادہ تھا، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اسے علیحدہ کرنے سے قبل فروخت نہ
کیا جائے" انتہی.

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین. مجموعۃ
اسئلۃ فی بیع و شراء الذھب.

واللہ اعلم.